بنجائیں اور اپنے قیمتی مضامین سے مذکورہ مجلہ کے صفحات کو رونق بخشیں۔ کیونکہ مرقع قادیانی قادیانیت کو مٹانے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ لہٰذا علمائے اہلحدیث اور علمائے احناف بلکہ شیعہ کو بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو کر حصہ لینا چاہیئے۔ (راقم عبدالمجید خریدار معرفت جمال برادر پوسٹ بکس نمبر ۱۰ رنگون)

مرقع قادیانی کی دہمکی ہم کو کیوں؟

جناب ایڈیٹر صاحب مرقع قادیانی۔ السلام علیکم۔

مرقع ماہ فروری میں نوٹس بنام خریداران مرقع دیکھا کہ یا تو ہر خریدار کم از کم دو جدید خریدار مہیا کرے۔ ورنہ مرقع بند کردیا جائیگا اور بندش کے ذمہ دار بھی ناظرین ہونگے خاکسار نے ابتداءً اپنے علاوہ دو جدید خریدار اپنے خرچ پر دئے تھے۔ اب دو کا اور نوٹس ہے۔ یہ وُہی مثل ہے کہ مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ حالانکہ یہ نوٹس خریداران اہلحدیث کو ملنا چاہیئے تھا۔ کہ جہاں سالانہ چندہ اہلحدیث مبلغ صہ عنایت کرتے ہیں۔ وہاں وہ مرقع قادیاں کو بھی نہ بھولیں۔ صرف عہ کی بات ہے۔ قیمت کچھ بھی نہیں۔ صرف ۲ رباہوار میں تقریباً ۴۴ صفحات کا رسالہ بصورتِ کتابی قادیانی فتنہ کی لاجواب تردید میں کافی سے زیادہ کار آمد مل جاتا ہے۔

تعجب ہے کہ خریداران اہلحدیث تو خاموش رہیں۔ اور نہ انکو ذمہ دار ٹھیرایا جاوے مگر نوٹس خریداران مرقع کو ملے۔ خوب ؎

گرائی ہوتی اِکدن خانۂ صیاد پر بجلی!
مرا گھر دیکھ پایا ہے بس اک اے آسماں تو نے

مَیں خود بھی خریدار اہلحدیث ہُوں۔ لہٰذا مرقع قادیانی صرف خریداران اہلحدیث کی توجہ کو محتاج ہے۔ اگر مرقع جاری رہے تو آئندہ ماہ رسالہ ہٰذا میں باقاعدہ اعلان

ہونا چاہیئے۔ ایک اور جدید خریدار پیش کیا جائیگا۔ (محمد ابراہیم ڈاکخانہ گیدڑ باہ ضلع فیروزپور)

مدیر آپکو معلوم نہیں۔ اصل حقیقت ہم بتاتے ہیں۔ اخبار اہلحدیث کے اکثر ناظرین ایسے ہیں جنکا قول ہے کہ ہمارے دیار میں قادیانی جتنی کر نیکو بھی نہیں ملتا۔ پھر اخبار میں انکا ذکر کیوں ہوتا ہے بعض اپنا مافی الضمیر یوں ادا کرتے ہیں کہ قادیانیوں کا ذکر اگر ضروری ہے تو اُن کے لئے مرقع قادیانی الگ جاری ہو چکا ہے۔ پھر اخبار میں کیوں ذکر ہوتا ہے۔ بعض احباب نے لطیف پیرائے میں لکھا تھا کہ ہم مرقع قادیانی کے خریدار اس لئے بنتے ہیں کہ ہمارا اخبار اہلحدیث ان کے ذکر سے پاک رہے۔

ہم نے یہ حوالے اس لئے ذکر کئے ہیں کہ ناظرین اہلحدیث کی اکثریت قادیانی مباحث سے ناآشنا ہے۔ البتہ پنجاب کے اکثر خریدار اور بیرون پنجاب کے بعض بیشک ان مباحث کے شائق ہیں وقلیل ماھم۔ اس لئے ترقی اور اشاعت کرنے کے مخاطب خریداران مرقع ہی ہونگے۔ اس کے جواب میں شائقین مرقع کو نجوشی یہ کہنا چاہیئے

؎ بلائیں زلفِ جاناں کی اگر لینگے تو ہم لینگے

تعلیمات مرزا

قادیانی مشن کی تردید میں جتنی کتابیں شائع ہوئی ہیں، "تعلیمات مرزا" اُن سب میں چوٹی کی کتاب ہے سہل تر اور مفید تر۔ قادیاں سے اس کا جواب نکلا تھا جسکا جواب الجواب دوسری طبع میں مکمل دیا گیا پس تعلیمات مرزا ایسی جامع کتاب ہو گئی ہے کہ اسکو پاس رکھنے والا ہر میدان میں مرزائیوں پر غلبہ پاسکتا ہے قیمت ۸ر

(مینیجر)

آخری فیصلہ کا جواب

خواجہ کمال الدین صاحب لاہوری کی طرف سے آخری فیصلہ کا جواب بسیط رسالہ نکلا ہے جسمیں سارا زور اتنی بات پر ہے کہ یہ آخری فیصلہ مباہلہ تھا۔ اس شبہ کا جواب بارہا دیا گیا۔ مفصل آئندہ مرقع قادیانی میں دیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ ناظرین دعا کریں۔

(مدیر)